

دل کی بات

مہا تیر محمد کی صدائے حق

عراق کا بحران، روز بروز نگین صورت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔ امریکہ نے تمام تراخیاتی و سیاسی اقدار کو روشن کر عراق پر حملے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اسے اقوام متحده اور سلامتی کوںسل کی بھی کوئی پرواہ نہیں۔ وہ حملے کے جواز میں سلامتی کوںسل میں نئی قرارداد لے آیا ہے۔ جرمی، فرانس، روس اور چین کی مخالفت اور یورپ کے تین سو سے زائد شہروں میں بیس اور تیس لاکھ کے عوامی اجتماعی مظاہروں کے باوجود امریکی صدر بیش نے سلامتی کوںسل کو اپنی نئی قرارداد منظور کرنے کی دلکشی دی ہے اور منظورہ کرنے پر عراق پر حملے کا اعلان کیا ہے۔

ایک طرف یورپ کے لاکھوں عوام امریکی جارحیت اور جنگ کے خلاف سراپا احتجاج بن کر سڑکوں پر ہیں تو دوسری طرف مسلم ممالک میں سکوت، جودا اور سناٹا ہے۔ ایسے ماہیں کن حالات میں ملائشیا کے وزیر اعظم اور "غیر جانبدار تحریک" کے چیزیں ذاکر مہا تیر محمد کی قوانا آواز صدائے حق ہے۔ کوالا لمپور میں غیر جانبدار تحریک سے وابستہ اماماں کی "نام" کافرنیس، کاعلامیہ خزان میں بہار کا جاں فزا جھوٹکا ہے۔ "نام" کافرنیس نے عراق یا کسی بھی ملک پر طاقت کے استعمال کو ناجائز قرار دیا ہے۔ خاص طور پر عراق پر متوجہ امریکی حملے کی کھلی مخالفت کی ہے۔ مہا تیر محمد کا دوسرا کارنامہ یہ ہے کہ "نام" کافرنیس میں شریک ہونے والے مسلم سربراہان مملکت کا الگ اجلاس منعقد کیا اور مغرب کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والے جارحانہ اقدامات پر متفقہ موقوف احتیار کرنے کی ترغیب دی۔ وہ بجا طور پر مسلمانان عالم کی طرف سے مبارک کے مستحق ہیں۔ انہوں نے حق کہا:

"پر پاور سے مجھ سیست سب خودہ ہیں گر پسیر بھی کوئی چیز ہے۔ تیری دنیا کے حقوق کی آواز اخانا ضروری ہے۔ جنگ کی مخالفت کے متعلق غیر جانبدار تحریک کے فیضے کو دنیا کے باضمیر لوگ لازماً وزن دیں گے۔"

مہا تیر محمد نے مسلم ممالک کے سربراہی اجلاس میں پاکستان کے صدر جنگ پروین مشرف کو صدارت کی کری پر بخدا دیا۔ شاید وہ جناب صدر کو افغان جنگ میں فرنٹ لائن شیٹ کا کردار ادا کرنے کے فیضے کا ازالہ کرنے کی ترغیب دینا چاہتے تھے۔ اور جس ضمیر کی انہوں نے بات کی ہے اسے زندہ کرنا چاہتے تھے۔ جناب صدر نے "سب سے پہلے پاکستان" کافرنہ لگایا تھا اور اب عراق کے بعد انہیں "سب سے پہلے پاکستان کی باری" کا خوف داہن گیر ہے۔

اسراۓل کے وزیر اعظم ایریل شیروں نے اسراۓلی ریڈ یو پر گنٹگو کرتے ہوئے کہا کہ:

”عراق کو غیر مسلح کرنے کے بعد پاکستان، ایران اور شام کی باری ہے۔ ان ممالک کے

خطرناک تھیا رہنا کو تباہ کر سکتے ہیں۔ انسانیت کو تباہی سے بچانے کے لیے اسلامی ممالک کو خطرناک

تھیا رہن سے غیر مسلح کرنا ضروری ہے۔ فلسطینیوں کی تحریک مزاہت جلد بکل دوں گا امریکہ ہمارے

ساتھ ہے۔ کسی کی پرداختیں۔“ (روزنامہ ”وصاف“ میلان ۲۵ فروری ۲۰۰۳ء)

اب بھی اگر کسی شخص کو پاکستان کی باری پر بُشک ہے تو یقیناً اس کا ہتھی توازن درست نہیں اور ایسے مخدود شخص کو

ملک و قوم کی قیادت کا بھی کوئی حق نہیں۔ فلسطینیوں کا قتل عام کرنے والے خونخوار شیروں نے جس بے شری کے ساتھ انسانیت کی بات کی اُسی جذبہ سُفلی کے تحت پاکستان کی باری کا بھی اعلان کیا ہے۔

جناب صدر! پاکستان کی بقا اور سلامتی کے لیے یقیناً آپ کو ایک ”یوزن“ اور لینا پڑے گا۔ کوالا لپور میں یہ نوشتہ

دیوار آپ نے یقیناً پڑھا ہو گا کہ ملٹی نیشنل کپنیوں نے کس طرح ملائیشیا سے یک لخت اپنے سرمایہ نکال کر اس کی معیشت کو ڈبو

دیا۔ تب مہاتیر محمد کی آنکھیں کھلیں اور ان پر مغرب کی مسلم دشمنی اور منافقت آشکارا ہوئی۔ مغرب، پاکستان کو بھی ایسی ہی

صورت حال سے دوچار کرنا چاہتا ہے۔ اُنہیں عراق کے مسلمانوں سے کوئی ہمدردی ہے نہ پاکستان کے مسلمانوں

سے۔ اُنہیں صرف اپنے مفادات عزیز ہیں۔ معاشر، مذہبی اور سیاسی مفادات۔ وہ تھا امریکہ کو عراقی تیل پر قبضہ کی اجازت

نہیں دینا چاہتے، اپنا حصہ بھی وصول کرنا چاہتے ہیں اور پوپ کے بیان کے مطابق وہ عراق کے خلاف جنگ کے اس لیے

بھی مخالف ہیں کہ اس سے مسلم ممالک میں عیسائی مشریوں کا کام تاثر ہو گا۔

ہمیں اپنی معاشری، سیاسی اور مذہبی پالیسی پر نظر ثانی اور نئے فیلیے کرنے ہوں گے۔ ”سب سے پہلے پاکستان“

کے نفرہ کو ”سب سے پہلے اسلام“ کے نفرہ میں تبدیل کرنا ہو گا۔ پاکستان کی نظریاتی اساس اور شاخت کا تحفظ کے بغیر

عقلیت رفتہ کی بحالی ممکن نہیں۔

اللہ کرئے مہاتیر محمد کی صدائے حق مسلم ممالک کی بیداری کا ذریعہ بن جائے۔ اُو آئی سی محکم ہوا اور مسلم

ممالک متفقہ آواز بلند کر کے امریکی چارحیت کا راستہ روکیں۔ ورنہ..... آج وہ کل ہماری باری والا معاملہ ہو گا۔

چھائیوں کی ، اسکن کی ، تغیر کی آواز

ہر لفظ ہے ٹوٹی ہوئی زنجیر کی آواز

امریکی سماعت پر گرے بجلیاں بن کر

النصاف کی آواز ، مہاتیر کی آواز

(منظف وارثی)